دارالعلوم کے شب وروز

عبدالوہاب فاروقی متعلم دارالعلوم حقانیہ

دارالعلوم حقانیہ کے نئے ایوان شریعت

کا فتح مبین کانفرنس سے افتتاح

ستمبر کے اواخر میں اسلامی تحریک طالبان کے جانبازوں نے جرات ایمانی اور سرفروشی کا زرین باب رقم کرتے ہوئے افغانستان کے دارلحکومت کابل پر امن وسلامتی کا سفید پرچم لہرادیا۔

اس سے جہاں فدایان اسلام میں خوشی ومسرت کی لہر دوڑ گئی اس کے ساتھ ہی دشمنان دین کے دلوں پر گویا خنجر چل گیا۔ اور انہوں نے طالبان کے خلاف مذموم اور مسموم پروپیگنڈے کا ایک طوفان برپا کردیا۔ ایسے حالات میں طالبان کی حوصلہ افزائی اور اس مکروہ پروپیگنڈے کے زور کو کم کرنے اور اصل حالات لوگوں کے سامنے لانے کیلئے جہاں جمیعت علماء اسلام کے رہنماؤں نے اخبارات وجرائد میں طالبان کے حق میں خبریں اور مضامین شائع کئے وہاں یہ بھی فیصلہ ہوا کہ اس سلسلہ میں ملکی سطح پر ام المدارس جو روز اول سے جہاد افغانستان کی مرکزی چھاؤنی دارالعلوم حقانیہ میں ایک عظیم الشان کانفرنس کا انعقاد کیا جائے۔

لہذا 16 اکتوبر کو فتح مبین کانفرنس کے نام سے جلسہ کا اعلان کردیا گیا۔ اور اس کو کامیاب بنانے کیلئے پر زور تیاریاں شروع کردی گئیں۔ پوسٹر چھاپ دئے گئے اور ملک کے مایہ ناز علماء، مشائخ، سیاستدان، مجاہدین اور جہاد افغانستان سے وابستہ اہم افراد کو دعوت نامے جاری کردئے گئے۔ ساتھ ہی یہ بھی فیصلہ ہوا کہ اس مبارک موقع پر نئی تعمیر شدہ عمارت "ایوان شریعت" کا افتتاح بھی ہوجائے۔

ایوان شریعت

یہ عظیم عمارت کروڑوں روپے کی لاگت سے تعمیر کی گئی ہے۔ اس سہ منزلہ عمارت میں، پہلی منزل پر ہسپتال دوسری منزل پر دارالعلوم کے جملہ دفاتر اور تیسری منزل پر ایشیاء کا سب سے بڑا دارالحدیث واقع ہے۔ یہ پرشکوہ عمارت چار سال کے شب روز کی محنت شاقہ کے بعد تکمیل کے مراحل میں ہے۔ اس کے دائیں طرف دورہ حدیث کے طلبہ کیلئے چارمنزلہ رہائشی ہاسٹل الاحاطۃ المدنیہ (المنسوب الیٰ السید حسین احمد المدنی رحمۃ اللہ علیہ) واقع ہے جس میں ایک ہزار طلبہ کی رہائش کا انتظام ہے۔ اور بائیں طرف حضرت الشیخ مولانا عبدالحق قدس سرہ کا مرقد مبارک اور دارالقرآن واقع ہے۔ دارالحدیث ہال میں تین ہزار طلبہ کی گنجائش ہے۔ اس میں بنائے گئے اسٹیج پر دوسو کے قریب افراد آسکتے ہیں۔ ہال کے درمیانی حصہ میں کوئی ستون نہیں ہے۔ اطراف میں گیلریاں بنی ہوئی ہیں۔ ساتھ ہی شیخ